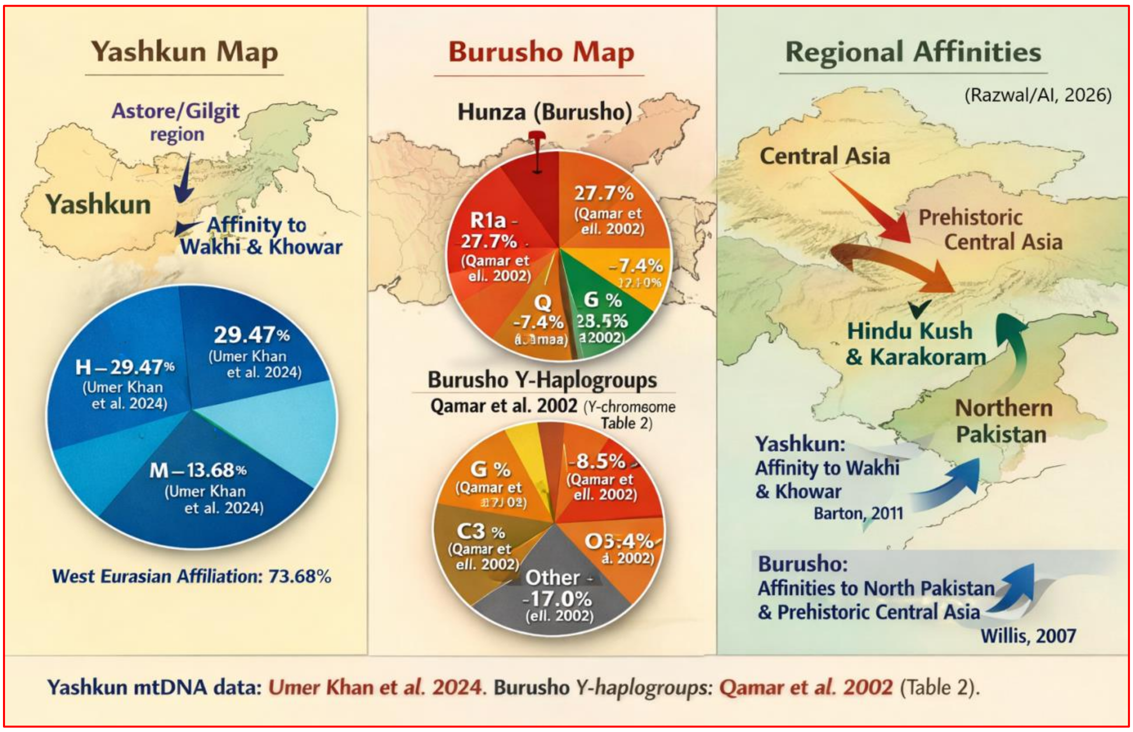
شمالی پاکستان کے بُرُوشو لوگوں کا جینیاتی پس منظر

(رازول کوہستانی)





شمالی پاکستان میں واقع وادی ہنزہ، نگر، یاسین میں آباد بُرُوشو لوگ اپنی منفرد ثقافتی اور لِسانی خصوصیات کی بنا پر ماہرین بشریات اور جینیات دانوں کی توجہ کا مرکز رہے ہیں۔ بُرُوشو، شمالی پاکستان کا ایک مہذب اور باشعور نسلی گروہ ہے جو متعدد آبادیوں پر مشتمل ہے، جو ایک علیحدہ زبان بولتے ہیں ان کی زبان بروشسکی کو لسانی ماہرین نے ایک "انعزال" (آئسولیٹ) زبان قرار دیا ہے، جس کا اصل ماخذ آج تک معلوم نہیں ہوا[1]۔

بُرُوشو، لوگ شمالی پاکستان کے زیادہ مہذب و تعلیم یافتہ، زیادہ امن پسند، اجتماعی ترقی کی طرف زیادہ مائل، ماحولیاتی اور انسانی ترقی کا زیادہ شعور اور ادراک رکھنے والے لوگ سمجھے جاتے ہیں۔

لسانی یا ثقافتی انعزال (آئسولیٹ)

"انعزال" لسانی تنہائی یا ثقافتی الگ تھلگ پن کے لیے مستعمل ہے نہ کہ مکمل جینیاتی علیحدگی کے لیے۔ لسانی انعزال ہونا صرف زبان کی تنہائی کو ظاہر کرتا ہے لیکن جینیاتی طور پر سب مخلوط (admixed) اور عالمی انسانی ارتقاء کا حصہ ہیں۔ دنیا میں کئی ایسے نسلی و لسانی گروہ موجود ہیں جو صدیوں سے جغرافیائی یا ثقافتی تنہائی میں رہے ہیں۔ یہ گروہ بظاہر "انعزال" لگتے ہیں لیکن جینیاتی طور پر وہ انسانی جین پول کا حصہ ہیں، یعنی ان کے ڈی این اے میں وہی بنیادی وراثتی مواد پایا جاتا ہے جو باقی انسانوں میں ہے۔ کسی سے نسبی تعلق نہ ہونا سائنسی طور پر ممکن نہیں، کیونکہ تمام انسانوں کا نسبی تعلق مشترکہ آباؤ اجداد سے ہے۔ البتہ ثقافتی و لسانی تنہائی کی وجہ سے یہ گروہ بظاہر الگ تھلگ لگتے ہیں، مگر جینیاتی طور پر وہ انسانی وراثت کے تسلسل میں شامل ہیں۔ جنوبی اور وسطی ایشیا میں کئی ایسے نسلی و لسانی گروہ موجود ہیں جو صدیوں سے نسبتاً انعزال (تنہا) رہے ہیں۔ یہ گروہ ثقافتی و لسانی طور پر منفرد ہیں، مگر جینیاتی طور پر انسانی جین پول کا حصہ ہیں۔

بُرُوشو اور یشکُن

شمال پاکستان میں بعض لوگ بُرُوشو اور یشکُن کو ایک ہی نسلی گروہ مانتے ہیں اور بعض انہیں الگ الگ گروہ قرار دیتے ہیں۔ بعض محققین یشکُن اور شین کو ایک نسلی گروہ قرار دیتے۔ ایک حالیہ اہم کتاب "معارفِ جغرافیہ گلگت بلتسان" میں یہاں کی قوموں اور ذاتوں کے باب میں "بُرُوشو" اور "یشکُن" کا اندراج اور بیان الگ الگ پایا جاتا ہے۔

ہنزہ اور نگر میں یہ لوگ خود کو یشکُن نہیں کہتے بلکہ بورش کہتے ہیں، جبکہ یاسین میں خود کو "ورشک" اور بُرُوشو" کہلاتے ہیں[2]۔ اسی طرح انڈس کوہستان، چِھلاس اور استور کے یشکُن خود کو بُرُوشو نہیں کہلاتے۔

جب ہم صرف ہنزہ کی بات کرتے ہیں تو اس سے مراد صرف ہنزہ کے بُرُوشو لوگ ہوتے ہیں تاہم گلگت بلتستان میں کے کئی بُرُوشو خود کو یشکُن بھی کہلاتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ ہنزہ، نگر اور یاسین کے بُرُوشو صرف بروشسکی زبان بولتے ہیں لیکن دوسرے تمام یشکُن صدیوں سے شین لوگوں کی مادری زبان شینا بولتے ہیں)[3]۔

پانچ جینیاتی تحقیقی مطالعات کے نتائج

ان تحقیقی رپورٹس میں دو بشریاتی odontometric/مطالعات(Barton, 2016 اور(Willis, 2010 ، دو وائی کروموسوم اور کلاسیکل مارکرز کے مطالعات(Qamar et al., 2002 اور(Naeem & Waris 2007) اور ایک مائٹوکونڈریل ڈی این اے (mtDNA) مطالعہ(Khan et al., 2024) شامل ہے۔ ان مطالعات میں بروشو اور یشکن آبادیوں کے جینیاتی پروفائلز کا موازنہ پایا جاتا ہے۔ ان رپورٹس میں مختلف طریقہ ہائے کار استعمال کیا گیا ہے، جس سے اِن آبادیوں کے بارے میں کئی جہتوں سے معلومات فراہم کی گئی ہیں:

1 Willis, Chad A. (2010) "Are the Burusho an indigenous population of the Northern Areas, Pakistan?: A comparison of biological affinities across modern and ancient populations." (P-9) California State University Bakersfield.

2 پروفیسر عثمان علی، 200- قراقرم کے قبائل، ص: 453- سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔

3 Dr. Ahmad Hasan Dani, 1991. History of Northern Areasof Pakistan. National Institure of Historical and Cultural Research, Islamabad

(1) Odontometrics دانتوں کی پیمائش: (Barton, 2016; Willis, 2010) اس مطالعے میں دانتوں کے سائز اور ساخت کا تجزیہ کیا گیا ہے، جو ایک انتہائی وراثتی خصوصیت ہے، تاکہ حیاتیاتی تعلق اور آبادی کی تاریخ کا تعین کیا جا سکے۔ Barton (2016) کا فوکس یشکن آبادی پر ہے۔ اس مطالعے میں استور کی یشکن آبادی کا موازنہ وسطی اور جنوبی ایشیا کی 23 قدیم اور جدید آبادیوں سے کیا گیا ہے؛

(2) Willis (2010) کے مطالعے کا فوکس بروشو آبادی پر ہے۔ اس مطالعے میں بروشو آبادی کا موازنہ 22 قدیم اور جدید آبادیوں سے کیا گیا ہے؛

(3) وائی کروموسوم اور کلاسیکل مارکر: (Qamar et al., 2002; Naeem & Waris, 2007) اس مطالعے میں پدرانہ نسب (Y-DNA) اور کلاسیکل خون کے گروپس (ABO, Rh) کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ Qamar et al. (2002) اور ساتھیوں نے پاکستان کے 12 نسلی گروہوں (بشمول بروشو، بلتی، پٹھان) کے 718 مردوں کا 18 بائنری اور 16 STR مارکروں کے ذریعے تجزیہ کیا ہے Naeem اور Waris (2007) نے 3,210 بروشو اور 1,008 بلتی افراد میں ABO اور Rh بلڈ گروپ ایلیل فریکوئنسی کا تجزیہ کیا ہے؛

(4) مائٹوکونڈریل ڈی این اے: اس مطالعے (Khan et al., 2024) میں گلگت بلتستان کے 95 یشکن افراد میں مادری نسب (mtDNA) کا تجزیہ کیا گیا ہے، جو مکمل کنٹرول ریجن پر مرکوز تھا۔

ان جینیاتی رپورٹس کے مطابق بُروشو اور یشکن لوگ ایک ہی نسلی گروہ سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ دونوں الگ الگ گروہ سے ہیں۔

بروشو (کی خصوصیات)

بُروشو لوگ قبل از تاریخ وسطی ایشیا کے قدیم باشندے ہیں۔ بروشو اور یشکن بادیوں کے آغاز متضاد معلوم ہوتے ہیں۔ بروشو ایک طویل العمر، الگ تھلگ (آئسولیٹ) مقامی گروہ ہیں، یعنی بروشو یہاں کے اصل قدیمی اور مقامی باشندے ہیں، جبکہ یشکن کانسی دور میں وسطی ایشیا سے ہونے والی بعد کی ہجرت کی اولاد ہیں۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بُروشو اور یشکن ایک نہیں الگ الگ نسلی گروہ ہیں۔

ماہرین بشریات، جینیات اورآثار قدیمہ کی اکثریت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ بُروشو لوگ شمالی پاکستان کے قدیم اور اصل آبادکار ہیں اور باہر سے ہجرت کر کے آنے والے نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی "آئسولیٹ" زبان کا کسی لسانی گروہ سے تاحال تعلق ثابت نہیں ہوا۔ کم و بیش پانچ جینیاتی رپورٹس میں بُروشو اور یشکن کے متعلق جو نتائج سامنے آئے ہیں ان میں سے چند اہم یہ ہیں:

(1)۔ بروشو میں ABO ایلیل کی تقسیم منفرد ہے جو انہیں پاکستان اور جنوبی ایشیا کی عمومی آبادیوں سے الگ کرتی ہے، جسے ایک الگ آبادیاتی تاریخ یا انتخابی دباؤ کی طرف اشارہ سمجھا جاتا ہے۔

(2)۔ Willis (2010) کی جینیاتی تحقیق کے مطابق بروشو لوگ قدیم آبادیوں سے کوئی قریبی تعلق نہیں رکھتے اور وہ جنوبی ایشیا کی آبادی کے چاروں نمونے (ماڈلز) میں سے کسی میں بھی مکمل طور پر فٹ نہیں بیٹھتے۔ یہ ایک طویل العمر، جینیاتی طور پر الگ تھلگ آبادی ہے جس کا نہ وسطی ایشیائی حملہ آوروں سے اور نہ ہی قدیم وادی سندھ کی آبادیوں سے کوئی مضبوط تعلق نظر آتا ہے۔

(3)۔ بروشو کا جنوبی ایشیائی عمومی نمونہ (O > B > A) سے نمایاں طور پر مختلف ہے، جس میں A ایلیل کی فریکوئنسی زیادہ اور O ایلیل کی فریکوئنسی کم ہے۔ یہ نمونہ وقت کے ساتھ گروپ O کے خلاف ممکنہ انتخابی فائدہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

(4)۔ بروشو لوگوں میں یونانی یا دیگر غیر ملکی آغاز کے لیے کوئی جینیاتی شواہد موجود نہیں۔ زبانی روایات کے باوجود، Y-کروموسوم تجزیہ یونانیوں یا یہودیوں سے کوئی تعلق نہیں دِکھاتا۔ ڈیٹا بتاتا ہے کہ یہ قراقرم کے بلند علاقوں کی ایک طویل العمر، مقامی آبادی ہیں جو ہزاروں سالوں سے نسبتاً الگ تھلگ رہے، جس سے ان کی منفرد زبان کی وضاحت ہوتی ہے۔

(5)۔ متنوع اور جغرافیائی طور پر وسیع Haplogroups R1a1 (Hg3) ، R2 (Hg1)، اور J2 (Hg9) عام ہیں۔ آبادی میں داخلی Y-STR تنوع زیادہ ہے، اور ایک طویل العمر، مگر الگ تھلگ آبادی کی نشاندہی ہوتی ہے۔

یشکُن (کی خصوصیات)

(1)۔ بروشو اور یشکن آبادیوں کے آغاز متضاد معلوم ہوتے ہیں۔ بروشو ایک طویل العمر، الگ تھلگ مقامی گروہ ہیں، جب کہ یشکن کانسی دور میں وسطی ایشیا سے ہونے والی بعد کی ہجرت کی اولاد ہیں۔

(2)۔ یشکن لوگ دیگر داردی گروہوں (کھوار، شین، توروال، گاؤری، کالاش) اور قدیم وسطی ایشیائی آبادیوں سے قریب ترین تعلق رکھتے ہیں۔ Barton (2016) نے اپنی تحقیق میں پایا کہ یشکن کا قریب ترین حیاتیاتی تعلق کھو (Kho) اور جنوبی وسطی ایشیا کے کانسی دور (BMAC) کی آبادی (جھرکوتان) سے ہے، جس سے مغرب سے ہجرت کے نظریے کی حمایت ہوتی ہے۔

(3)۔ وسطی ایشیا سے ہجرت کے odontometric شواہد سے تائید پائی جاتی ہے۔ Barton کے نتائج "آریائی حملہ" کے نظریے سے مطابقت رکھتے ہیں، جس کے مطابق یشکن ہند-آریائی بولنے والی آبادیوں کی اولاد ہیں جو دوسری ہزاری قبل مسیح میں وسطی ایشیا سے ہجرت کر کے آئیں۔ ان کا غالب مغربی یوریشین mtDNA اس بیانیے کو مزید تقویت دیتا ہے۔

(4)۔ یشکن لوگوں میں مغربی یوریشین مادری نسب واضح طور پر غالب ہے۔ یہ مغرب اور وسطی ایشیا سے خواتین کے ذریعے ہونے والے اہم جینیاتی بہاؤ کی نشاندہی کرتا ہے، جو لسانی طور پر منفرد اور بُرُوشو کے مادری پروفائل سے مختلف ہے۔

(5)۔ یشکن کانسی دور کے وسطی ایشیا سے ایک واضح اور مقداری طور پر قابل پیمائش حیاتیاتی تعلق ظاہر کرتے ہیں، جس سے ہجرت کے ماڈل کی تائید ہوتی ہے۔ اس کے برعکس، بروشو ایسا کوئی تعلق نہیں رکھتے اور انہیں ایک مقامی، الگ تھلگ گروہ سمجھا جاتا ہے۔

سماجی پہلو

ہنزہ وادی، جو گلگت بلتستان کے شمال میں واقع ہے، اپنے قدرتی حسن، ثقافتی تنوع اور یہاں کے باشعور اور مہمان نواز لوگوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ اس وادی کے اصل باشندے بُرُوشو لوگ ہیں، جن کی زبان، تہذیب اور معاشرتی زندگی اپنی مثال آپ ہے۔ بُرُوشو لوگوں کی سماجیاتی ساخت صدیوں پرانی روایات، معاشرتی اتحاد اور فطری وسائل کے ساتھ ہم آہنگی کی عکاس ہے۔

بُرُوشوں کا معاشرہ روایتی طور پر ایک مضبوط دیہی اور خاندانی نظام پر مبنی ہے۔ خاندان (joint family) سماجی زندگی کی بنیادی اکائی ہے، جہاں بزرگ افراد کو خاص احترام حاصل ہوتا ہے۔ تاریخی طور پر ہنزہ ایک مملکت رہی ہے جس پر مقامی حکمران (میر) کی حکومت تھی، اور اس نظام نے سماجی نظم و ضبط اور طبقاتی ساخت پر گہرا اثر ڈالا۔ بزرگوں کی عزت و تکریم کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ برادری کے نظام میں باہمی تعاون اور اجتماعیت کو فوقیت حاصل ہے۔ شادی بیاہ، کھیتی باڑی، اور دیگر اجتماعی معاملات میں برادری کے لوگ مل جل کر کام کرتے ہیں۔

روایتی طور پر قدیم ہنزہ کی سلطنت مختلف 'خانوں' (قلعاتی قصبے اور ان کے گرد و نواح کے علاقے) میں تقسیم تھی۔ تمام بُرُوشو برادری انہی علاقائی اکائیوں کے گرد منظم تھی۔ بیسویں صدی سے پہلے بُرُوشو لوگوں کو اپنے حلقہ سے باہر آباد ہونے کی اجازت نہیں تھی۔ یہ نظام علاقائی اور سماجی انضمام کا ذریعہ تھا۔

لسانی پہلو

بروشسکی مرکزی ہنزہ وادی، نگر وادی اور یاسین وادی میں بھی قدرے مختلف شکل میں بولی جاتی ہے۔ چونکہ یاسین، ہنزہ اور نگر سے دور اور ایک الگ پہاڑی علاقے میں بولی جاتی ہے، اس لیے وہاں زبان نے کافی مختلف انداز میں ترقی کی ہے۔ بروشسکی کے یاسین کے لہجے کو بعض اوقات ورچکوار بھی کہا جاتا ہے۔

بروشسکی زبان جنوب میں شینا اور شمال میں وخی لسانی علقے کے وسط میں بولی جاتی ہے۔ شمال کی طرف بُرُوشو (بروشسکی بولنے والے) کی چند بستیاں بھی پائی جاتی ہیں، جو وخی دیہاتوں کے درمیان واقع ہیں۔ ان میں خداداد آباد، ناظم آباد، اور مسگر کے ساتھ ساتھ خیبر کا مخلوط زبان والا گاؤں بھی شامل ہے۔نگر میں، بروشسکی بولنے والے دریائے ہنزہ کے جنوبی کنارے پر پائے جاتے ہیں، جو تقریباً دریا کے اس پار بروشسکی علاقے کے متوازی ہے۔ اس کے علاوہ سکندر آباد میں بھی بروشسکی بولی جاتی ہے[4]۔

بروشسکی بولنے والے لوگ اپنے آپ کو بُرُوشو [bu'ruʃo] کہتے ہیں، اور اپنی زبان کو بروشسکی [bu'ruʃaski] یا مشاسکی [mi'ʃaski] کہتے ہیں۔ ہنزہ کے لوگوں کے لیے ہنزاکٹ کا لیبل بھی استعمال ہوتا ہے۔ نگر میں، خجونہ [khaju'na]ان کی زبان کے لیے ایک متبادل نام بتایا گیا، اور یاسین میں، ورچکوار [wVrcIkwar] ایک نام کے طور پر دیا گیا جو باہر کے لوگ ان کی زبان کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ لوریمیر (1935) کے مطابق یہ نام کھوار سے ماخوذ ہے[5]۔

بُرُوشو قوم یا ان کی زبان کی تاریخ کے بارے میں بہت کم معلومات ہیں۔ بعض لوگوں نے قیاس کیا ہے کہ بروشسکی کبھی بہت وسیع علاقے میں بولی جاتی تھی، اور بعد ازاں ارد گرد کے لسانی گروہوں کے دباؤ کی وجہ سے یہ اپنی موجودہ محدود حدود تک سکڑ گئی لوریمر (1935) ۔ بروشسکی بذاتِ خود ایک زبانِ معزل (آئسولیٹ) ہے، اور ابھی تک اس کا کسی بھی خاندانِ زبان سے تعلق ثابت کرنے والا کوئی حتمی شواہد موجود نہیں ہیں۔ بعض ماہرین اس زبان کو قفقازی زبانوں اور باسکی زبان کے ساتھ رکھنا مناسب سمجھتے ہیں۔ وی این توپوروف مختلف لغوی اور صرفی مماثلتوں کا حوالہ دیتے ہوئے ایک قدم آگے بڑھتے ہیں اور تجویز پیش کرتے ہیں کہ مشرقی سائبیریا کی ینیسئی زبانیں، جن میں سے زیادہ تر اب ناپید ہو چکی ہیں، کو بھی اسی قدیم خاندان میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ یہ زبانیں شاید ایک لسانی زنجیر کی واحد باقیات ہیں جو کبھی "عرض البلد کی سمت میں، بحر اوقیانوس سے لے کر وسط ایشیا کے اندرونی حصوں تک پھیلی ہوئی تھی"[6]۔

معاشی پہلو

معاشی طور پر بُرُوشو لوگ روایتی طور پر کھیتی باڑی، باغبانی اور مویشی بانی سے وابستہ رہے ہیں۔ ہنزہ کی زمینیں، جو پتھریلی ہونے کے باوجود انتہائی زرخیز ہیں، ان کی محنت اور آبپاشی کے جدید طریقوں کی بدولت پھلتی پھولتی رہی ہیں۔ سیاحت نے بھی جدید دور میں ان کی معیشت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

اس علاقے میں پھل اور سبزیوں کی تجارتی بنیادوں پر کاشت اور باغبانی کی جاتی ہے۔ چیری، سیب، خوبانی، شہتُوت، آلو اور بعض دوسری اجناس سے بھی خاطر خواہ آمدن حاصل کی جاتی ہے۔

ہنزہ کی دستکاری کافی مشہور ہے، خاص طور پر خواتین اس میں اہم کردار ادا کرتی ہیں یہاں اُون سے بنی اشیاء شال، چُغے، ٹوپیاں، موزے وغیرہ شامل ہیں۔ روایتی لباس پر خوبصورت ہاتھ کی کڑھائی کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ قالین اور دری بافی، لکڑی کا کام (فرنیچر، نقش و نگار والی اشیاء) بھی پایا جاتا ہے۔

معدنیات

بہت سے لوگ معدنیات کے کاروبار سے وابستہ ہیں۔ اس علاقے میں قیمتی پتھروں کی بہتاب ہے۔ جس سے ایک طرف تو **قیمتی پتھروں کی زیورات سازی** (Gemstone jewelry) کی جاتی ہے اور دوسری طرف ملکی اور بیرونی سطح پر قیمتی پتھروں کی خرید و فروخت کی تجارت کی جاتی ہے۔

---

[4] Peter C. Backstrom, Carla F. Radloff, 1992. *Sociolinguistic Survey of Northern Pakistan (Volume 2). Languages of Northern Areas.* Summer Institute of Linguistics.

[5] Peter C. Backstrom, Carla F. Radloff, 1992. *Sociolinguistic Survey of Northern Pakistan (Volume 2). Languages of Northern Areas.* Summer Institute of Linguistics.

[6] Peter C. Backstrom, Carla F. Radloff, 1992. *Sociolinguistic Survey of Northern Pakistan (Volume 2). Languages of Northern Areas.* Summer Institute of Linguistics.

تعلیمی پہلو
ہنزہ کو پاکستان کے ان علاقوں میں شمار کیا جاتا ہے جہاں تعلیم کی شرح نمایاں طور پر بلند ہے۔ جدید تعلیم، بیرونی دنیا سے روابط، اور ترقیاتی اداروں کی موجودگی نے بُرُوشو معاشرے کو جدیدیت کی طرف مائل کیا ہے، تاہم انھوں نے اپنی ثقافتی شناخت کو بھی کافی حد تک برقرار رکھا ہے۔

تعلیم اور صحت کے شعبوں میں ہنزہ نے پورے پاکستان میں ایک مثال قائم کی ہے۔ یہاں کی شرح خواندگی قومی اوسط سے کافی زیادہ ہے، اور خواتین بھی تعلیم اور پیشہ ورانہ زندگی میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ ہنزہ کے بُرُوشو لوگ اپنی منفرد ثقافتی شناخت، معاشرتی ہم آہنگی اور ترقی پسندانہ رویے کے باعث پورے پاکستان کے لیے ایک روشن مثال ہیں۔ ان کی روایات اور جدید تقاضوں کے مابین توازن قائم رکھنے کی کوششیں نہ صرف ان کی بقا کے لیے ضروری ہیں بلکہ پوری قوم کے لیے سبق آموز بھی ہیں۔

ثقافتی پہلو
بُرُوشو ثقافت رنگا رنگ روایات، موسیقی اور تہواروں سے بھرپور ہے۔ مقامی تہوار جیسے فصل کی کٹائی یا بہار کی آمد پر منائے جاتے ہیں، جن میں اجتماعی کھیل کود اور روایتی لباس نمایاں ہوتے ہیں۔ نوروز کا تہوار بھی بڑے اہتمام سے منایا جاتا ہے۔ خواتین سماجی اور معاشی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کرتی ہیں، جو اس معاشرے کی ایک مثبت خصوصیت سمجھی جاتی ہے۔ اس قسم کے تہوار اور لوک اجتماعات کا ہنزہ ریاستی ادوار میں کافی منظم انداز میں اہتمام پایا جاتا تھا۔

مذہبی پہلو
قبل از اسلام، بُرُوشو لوگ مظاہر پرستی، شامنزم اور دیوی دیوتاؤں کے عقائد رکھتے تھے۔ اس خطے میں پائے جانے والے بدھ مت کے آثار سے معلوم ہوتا ہے کہ بُرُوشو بھی کسی دور میں بدھ مت کے پیروکار تھے۔

آج ہنزہ کے بُرُوشو لوگوں کی اکثریت مذہبی طور پر اسماعیلی مسلمان ہے، اور وہ اپنے روحانی پیشوا کے طور پر شہزادہ رحیم آغا خان (پرنس کریم آغا خان مرحوم کے بیٹے) کو اپنا حاضر امام مانتے ہیں۔ ہنزہ، نگر اور گلگت بلتستان کے بیشتر بُرُوشو نزاری اسماعیلی مسلک سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے امام کو صرف مذہبی رہنما نہیں بلکہ روحانی، سماجی اور تعلیمی ترقی کا رہبر بھی سمجھتے ہیں۔ اسی وجہ سے Aga Khan Development Network جیسا ادارہ بھی ان کی قیادت میں کام کرتا ہے، جو ہنزہ اور شمالی پاکستان کے مختلف علاقوں میں تعلیم، صحت اور ترقی کے منصوبوں پر کام کرتا ہے۔ اس مذہبی وابستگی نے تعلیم، سماجی ترقی اور صنفی مساوات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ شرح خواندگی خاص طور پر خواتین میں دیگر پہاڑی علاقوں کے مقابلے میں کافی زیادہ ہے۔

سیاسی پہلو
بُرُوشو قوم کا سیاسی مرکز ”ریاست ہنزہ“ تھی، جسے مقامی طور پر "کنجوت" بھی کہا جاتا تھا۔ یہ ریاست تقریباً 900 سال تک خود مختار حیثیت سے قائم رہی[7]۔

حدود: قدیم ریاستِ ہنزہ (900سال سے) کی حدود موجودہ شاہراہِ ریشم پر نومل کے مقام سے شروع ہوکر درّہ خنجراب سے آگے سطح مرتفع پامیر تک ہوا کرتی تھیں۔ تاریخی طور پر 17ویں صدی سے لے کر 19ویں صدی تک میر شہباز خان، میر شاہ بیگ خان، میر شاہ خسرو خان، میر مرزا خان، میر سالم خان، میر غزن خان، میر صفدر علی خان، میر محمد نظیم خان، میر جمال خان اور میر غضنفر علی خان، والیانِ ہنزہ تھے۔ 19ویں صدی ہی میں میر سکندر خان والئی نگر اور میر عبدالرحمن خان والئی یاسین تھے۔

حاکم کا خطاب: ریاست کے سربراہ کو” **میر**“ کہا جاتا تھا (بعض تاریخی دستاویزات میں "تھم" یا "تھمو" بھی مستعمل رہا ہے)۔ ”میر“ کو تمام معاملات میں مکمل اختیار حاصل ہوتا تھا اور اس کی حیثیت خود مختار حکمران کی تھی[8]۔

---

7 Clark, John. *Hunza in the Himalayas*. Funk & Wagnalls, 1956.

8 Lorimer, David Lockhart Robertson. *Burushaski Language*. Vol. 1-2. Oslo: Instituttet for Sammenlignende Kulturforskning, 1935-1938.

خارجہ تعلقات: ہنزہ کا اسٹریٹجک محل وقوع (شمالی پاکستان، چین، افغانستان اور سابقہ ریاست جموں و کشمیر کے سنگم پر) نے اسے "گریٹ گیم" کا حصہ بنا دیا۔ مختلف ادوار میں ہنزہ کے حکمرانوں نے چین، کشمیر کی ڈوگرہ حکومت، اور بعد میں برطانوی راج کے ساتھ خراج تحسین یا وفاداری کے تعلقات قائم رکھے[9]۔

برطانوی تسلط: 1891 میں انگریزوں نے "ہنزہ نگر مہم" کے دوران ریاست ہنزہ پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد یہ ایک شاہی ریاست (Princely State) بن گئی اور برطانوی راج کے ماتحت ایک معاہدے کے تحت یہ نظام چلتا رہا[10]۔

انتظامیہ: "میر" کی مدد کے لیے ایک عظیم وزیر (Grand Vizier) ہوتا تھا۔ گاؤں کی سطح پر **ارباب** (سربراہ) اور **چوکیدار**(نگران) مقرر کیے جاتے تھے۔ ان کے علاوہ، **خلیفہ** جیسے مذہبی عہدے دار بھی کمیونٹی کی زندگی میں اہم کردار ادا کرتے تھے[11]۔

عدالتی نظام: سماجی کنٹرول کے بنیادی ذرائع میں جلاوطنی کا خطرہ اور جرمانے شامل ہوتے تھے[12]۔

پاکستان میں شمولیت: تقسیم ہند یعنی 1947ء کے بعد اس خطے میں اہم سیاسی تبدیلی آئی۔ گلگت ایجنسی میں کشمیر ریاست کے خلاف بغاوت کے بعد میر محمد جمال خان نے پاکستان میں شمولیت اختیار کی[13]۔ تاہم، الحاق کے باوجود ہنزہ کو 1974 تک شاہی ریاست کا خصوصی درجہ حاصل رہا[14]۔

ریاست کا خاتمہ: 24 ستمبر 1974 کو ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت نے تمام شاہی ریاستوں (جیسے ہنزہ، نگر، سوات، دیر، چترال، امب) کو ختم کر کے انہیں پاکستان کے وفاق میں ضم کرنے کے احکامات جاری کیے[15]۔ اس طرح 23 اگست 1972ء کو ریاست نگر اور ستمبر 1974ء کو ریاست ہنزہ کی خودمختار حیثیت کا خاتمہ ہو گیا[16]۔

موجودہ صورت: آج یہ علاقہ گلگت بلتستان کے ضلع ہنزہ کے طور پر زیر انتظام ہے۔ اگرچہ "میر" کا آئینی اور انتظامی کردار ختم ہو چکا ہے، لیکن یہ خاندان اب بھی علاقے میں سماجی طور پر بااثر ہے اور اسے علامتی حیثیت حاصل ہے[17]۔

جدید شناخت: ماہر بشریات جناب شفقت حسین کے مطابق، ہنزہ کے لوگوں نے بیرونی دنیا (انگریز، پاکستانی حکومت، سیاح) کے ساتھ اپنے تعلقات میں "دورافتادگی" کو ایک سیاسی حربے کے طور پر استعمال کیا ہے، تاکہ اپنے مفادات کو محفوظ رکھا جا سکے[18]۔

پائدار ترقی
ہنزہ کے لوگ ماحولیاتی تحفظ، پائدار ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری کے لیے مل جل کر اجتماعی کوششیں کرتے ہیں۔ یہاں کی مقامی دیہی تنظیمیں اپنی مدد آپ کے تحت باقاعدگی سے چندہ جمع کرتی ہیں۔ اور مقامی ضرورت

[9] Frembgen, Jürgen Wasim. "Historical Rivalry and Religious Boundaries in the Karakorum."
[10] Cahoon, Ben. "Pakistan Princely States." *WorldStatesmen.org*. https://www.worldstatesmen.org/Pakistan_princes.html
[11] Lorimer, Emily Overend. *The Burusho of Hunza*.
[12] Page, Hugh R., and Teferi Abate Adem. "Culture Summary: Burusho." In *eHRAF World Cultures*. New Haven, Conn.: Human Relations Area Files, 2009.
[13] Wikipedia. "Hunza (princely state)." *Wikipedia, The Free Encyclopedia*. https://en.wikipedia.org/wiki/Hunza_(princely_state)
[14] Human Relations Area Files (eHRAF). *Burusho: AV07*. New Haven, Conn., 2009.
[15] Parliament Digital Library (India). "Violation of International Law by merging Hunza State into Pakistan." Lok Sabha Unstarred Question No. 404, 15 November 1974.
[16] شیرباز علی خان برچہ، شمالی پاکستان کا انسائیکلوپیڈیا، ص: 164۔ لوک ورثہ اسلام آباد۔
[17] Tobe, John H. *Hunza: Adventures in a Land of Paradise*. St. Catharines, Ontario: Modern Publications, 1960.
[18] Hussain, Shafqat. (مذکورہ بالا مضمون کے مطابق بشریاتی تحقیق)

مند کو اسی فنڈ سے قرضہ فراہم کیا جاتا ہے۔ ماحولیاتی تحفظ کے لیے ان کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

تفصیل

بُرُوشو قبائل گلگت بلتستان میں ہنزہ، نگر، یاسین اور بعض دوسرے حصوں میں پائے جاتے ہیں۔ بُرُوشو قبائل کو اس خطے کے قدیم ترین آباد کار تسلیم کیا جاتا ہے۔ بُرُوشو قبائل کی نمایاں خصوصیت ان کی قدیم، منفرد اور غیر ہند آریائی زبان بروشسکی بھی ہے، جس کا کسی لسانی خاندان سے براہِ راست تعلق ثابت نہیں ہو سکا۔ بُرُوشو قبائل کی اصل نسل کے بارے میں مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔ بعض محققین کے مطابق یہ وسط ایشیا یا پامیر کے قدیم غیر آریائی باشندوں کی نسل سے ہیں۔، بعض کے خیال میں یہ اس خطے کے اصل قدیم باشندوں کی بقیہ شاخیں ہیں جو ہزاروں سال سے یہاں مقیم ہیں۔ ایک تیسرے گروہ کا یہ خیال بھی تھا کہ ان کا نسبی تعلق کالاش قبائل کی طرح اسکندر اعظم کی نسل سے ہے لیکن جینیاتی تحقیق نے اس مفروضے کو یک سر مسترد کر دیا ہے۔

بُرُوشو لوگ گلگت بلتستان کی تہذیبی شناخت کا اہم حصہ ہیں۔ ان کی منفرد زبان، ثقافت، تاریخ اور طرزِ زندگی اس خطے کو نہ صرف متنوع بناتے ہیں بلکہ دنیا بھر کے محققین اور سیاحوں کے لیے ایک پرکشش موضوع بھی ہیں۔

بُرُوشو آبادیوں کا جغرافیائی اور تاریخی پس منظر

بُرُوشو لوگوں کا مسکن وادی ہنزہ سطح سمندر سے تقریباً 8,000 فٹ کی بلندی پر واقع ہے اور یہ 20,000 فٹ سے بلند پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے۔[19] اس علاقے میں سالانہ بارش بہت کم ہوتی ہے، جس کی وجہ سے فصلوں کی آبپاشی کا واحد ذریعہ گلیشیروں سے نکلنے والا پانی ہے۔ یشکُن لوگ پورے گلگت بلتستان میں پھیلے ہوئے ہیں اور شمالی پاکستان میں ان کی ععدی اکثریت ہے۔

تاریخی اعتبار سے بُرُوشو لوگوں کے متعلق متعدد روایات پائی جاتی ہیں۔ کچھ مقامی روایات کے مطابق سکندر اعظم کی فوج کے پانچ سپاہیوں نے 330 قبل مسیح میں وادی ہنزہ میں آباد کاری کی اور بلتِت، التِت اور گنیش کے گاؤں بسائے۔[20] دیگر روایات انہیں پانچ منگول جنگجوؤں کی اولاد قرار دیتی ہیں جو تکلماکان سے فرار ہو کر آئے۔[21] جبکہ یشکُن لوگوں کے بارے میں ڈریو (1875) کا خیال ہے کہ یہ شینا بولنے والوں کے ساتھ مل کر ایک بنیادی مہاجر گروہ کی نمائندگی کرتے ہیں، جبکہ دانی (2001) کا ماننا ہے کہ یشکُن اور کمین دونوں مقامی آبادی کی اولاد ہیں[22]۔

حالیہ برسوں میں بُرُوشو اور یشکن آبادی کے جینیاتی تعلق پر بعض اہم تحقیقی رپورٹس منظر عام پر آ ئی ہیں۔ ان رپورٹس میں ان قبائل کے جینیاتی اور نسبی تعلق کی سائنسی بنیادوں جانکاری کی کوششیں کی گئی ہیں۔

بُرُوشو لوگوں کا جینیاتی پس منظر

پدری جینیاتی نشان(Y-DNA Haplogroups)

بُرُوشو لوگوں میں پائے جانے والے Y-DNA ہیپلوگروپس کا تجزیہ ان کے پدری جینیاتی ورثے کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل جدول بُرُوشو آبادی میں پائے جانے والے مختلف Y-DNA ہیپلوگروپس اور ان کے تناسب کو ظاہر کرتا ہے[23]۔

[19] Willis, Chad A. (2010) "Are the Burusho an indigenous population of the Northern Areas, Pakistan?: A comparison of biological affinities across modern and ancient populations." (P-12) California State University Bakersfield.

[20] Willis, Chad A. (2010) "Are the Burusho an indigenous population of the Northern Areas, Pakistan?: A comparison of biological affinities across modern and ancient populations." (P-28) California State University Bakersfield.

[21] Willis, Chad A. (2010) "Are the Burusho an indigenous population of the Northern Areas, Pakistan?: A comparison of biological affinities across modern and ancient populations." (P-28،29) California State University Bakersfield.

[22] Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-20. California State University, Bakersfield.

[23] Raheel Qamar, Qasim Ayub, Aisha Mohyuddin, Agnar Helgason, Kehkashan Mazhar, 2020. Y-Chromosomal DNA Variation in Pakistan. *Am. J. Hum. Genet. 70:1107–1124, 2002*

Y-DNAہیپلوگروپ	تناسب	جینیاتی جغرافیائی وابستگی
R1a	30%	جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا
J2	20%	مشرق وسطیٰ، زرخیز ہلال
L	15%	وسطی ایشیا / بلوچستان/وادی سندھ
H1	15%	وادئ سندھ اور مقامی جنوبی ایشیا ئی گروہوں سے تعلق
C-M217	10%	منگولک/سائبیریا سے تعلق
G	10%	قفقاز اور مشرق وسطیٰ سے تعلق
E1b1b	0%	بُروشو میں موجود نہیں

اس جدول کے مطابق، بُروشو آبادی میں سب سے زیادہ پایا جانے والا ہیپلوگروپ R1a ہے جو 30 فیصد ہے، اس کے بعد J2 بیس فیصد، L پندرہ فیصد، H پندرہ فیصد، C-M217 دس فیصد اور G دس فیصد ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ کہ بُروشو آبادی میں E1b1b مکمل طور پر غیر موجود ہے [24]۔ہیپلوگروپR1a کا تعلق آریاؤں سے ہے اور یہ برصغیر کے بے شمار نسلی گروہوں میں پایا جاتا ہے۔

بُروشو اور پاکستان کے بڑے نسلی گروہوں کے Y-DNA ہیپلو گروپس کا **موازناتی جدول**

Y-Haplogroup	بُروشو	پنجابی	کشمیری	سندھی	پشتون	بلوچ	دیگر گلگت بلتستان
R1a-M17	30%	25–35%	20–25%	5–10%	20–25%	10–15%	15–20%
J2	20%	10–15%	10–15%	15–20%	5–10%	20–25%	5–10%
L	15%	5–10%	5%	10–15%	5%	20–25%	5–10%
H1	15%	5–10%	5%	15–20%	5%	5–10%	5%
C-M217	10%	<5%	<5%	<5%	5–10%	<5%	10–15%
G	10%	5–10%	5%	5%	5%	5–10%	5–10%
E1b1b	0%	<5%	<5%	<5%	<5%	<5%	<5%

مادری جینیاتی نشان(mtDNA Haplogroups)

بُروشو آبادی کے mtDNA ہیپلوگروپس کا تجزیہ ان کے مادری ورثے کی نشاندہی کرتا ہے۔[25] اس تحقیق کے مطابق یشکُن آبادی میں درج ذیل اہم ہیپلوگروپس پائے گئے ہیں:

جینیاتی قِسم	اہم ہیپلوگروپس /سب کلیڈز	رجحان کا تناسب	تاریخی نسلی تعلق
mtDNA	H (H1, H2a2a, H14a, H32), T (T2, T1a1'3), U (U2, U5, U7), J (J1b, J2b), M (M3, M30, M65), A (A8a, A+152+16362)	H (29.47%), T (13.68%), U (12.63%), J (10.53%), M (13.68%), A (4.21%)	73.68%مغربی یوریشین، 26.32% جنوبی اور مشرق ایشیائی اثرات

مختلف نسلی گروہوں میں بُروشو ہیپلوگروپس کا اشتراک

بُروشو -Y DNA	بُروشو ہیپلوگروپس جو دوسرے نسلی گروہوں/علاقوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔
R1a	شین، توروال، کھو، کالاش، منی منذری، بلتی/بلتی-تبتی، پنجابی، پشتون، سرائیکی، کشمیری،

[24] Raheel Qamar, Qasim Ayub, Aisha Mohyuddin, Agnar Helgason, Kehkashan Mazhar, 2020. Y-Chromosomal DNA Variation in Pakistan. *Am. J. Hum. Genet. 70:1107–1124, 2002*

[25] Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians." Scientific Reports 14:31414.

بُرُوشو Y-DNA	بُرُوشو ہیپلوگروپس جو دوسرے نسلی گروہوں/علاقوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔
	سندھی، براہمن، کھشتری، عام ہندو آبادی، تاجک، کُرد، قازق، قرغیزی، ازبک، ترکمان، مشرقی اسٹیپ اقوام، آسن، عرب اقوام، مشرقی یورپی اقوام (پولینڈ، روس) وغیرہ۔
J2	شین، توروال، کھو، کالاش، منی منذری، پشتون، پنجابی، سندھی، بلوچ، بعض کشمیری گروہ، فارسی، لور، گیلک، کرمانشی، جارجین، عثمانی، چیچن، آوار، داغستانی اقوام، اناطولی ترک، آرمینیائی، کارٹویلین گروہ، اطالوی، یونانی، بلغارین، جرمن، آسٹرین، چیک، فرانسیسی، ہسپانوی، انگلش، آئرش، سکاٹش، یونانی و ترک قبرصی، شامی، لبنانی، اسرائیلی، ازبک، ترکمان، تاجک۔
L	شین، توروال، کھو، کالاش، منی منذری، پاکستان میں بلوچ، براہوی، پنجابی، سرائیکی، سندھی، کشمیری، ہندکووان؛ بھارت (راجپوت، مراٹھے، گجر، تامل، کنڑ، بنگالی)؛ افغانستان (نورستانی، پشتون)؛ ایران (کرد، بلوچ، فارسی)؛ وسطی ایشیا (ازبک، تاجک، ترکمان۔
H1	شین، توروال، کھو، کالاش، بلوچ آبادی، بروہی، سرائیکی/پنجابی نچلی ذاتیں، پشتون، دراوڑ (تامل، تیلگو، کنڑ)، دلت آدیواسی، تریھوون، تاجک، ازبک، جیپسی، بلقانی (جنوب مشرق یورپ کے)، ایرانی خانہ بدوش، عرب خانہ بدوش، قازق، شمالی افریقہ میں روما گروہ۔
C-M217	شین، ہزارہ، ترکمان، منگول، کورین، قازق، کرغز، تاتار، سائبیرین قبائل۔
G	شین، توروال، کھو، کالاش، منی منذری، پشتون، پنجابی، کشمیری، راجستھانی، پارسی، تاجک، نورستانی، فارسی، کُرد، جارجیائی، اوسیٹیائی، داغستانی، ترک، سارڈینین، بالکن، عرب، آرمینیائی۔

جینیاتی جغرافیہ

بُرُوشو آبادیوں کے جینیاتی نشانات کا تجزیہ ان کے متعدد جغرافیائی خطوں سے تعلق کو ظاہر کرتا ہے:

مغربی یوریشیائی (73.68 فیصد)

بُرُوشو آبادی میں مغربی یوریشیائی ہیپلوگروپس کی اکثریت پائی جاتی ہے۔[26] ان ہیپلوگروپس میںH ، T، U، J اور دیگر شامل ہیں جو مشرق وسطیٰ، قفقاز اور یورپ میں عام پائے جاتے ہیں [27] ۔ اس اعلیٰ فیصد سے اس بات کی نشاندہی ہوتی ہے کہ ان آبادیوں میں مغربی ایشیا سے نمایاں جینیاتی اختلاط ہوا ہے[28]۔ قمر اور ساتھیوں (2002) کی تحقیق کے مطابق پاکستانی آبادیوں کا مغربی یوریشیائی آبادیوں کے ساتھ زیادہ جینیاتی رابطہ ہے، جبکہ مشرقی ایشیائی آبادیوں سے کم رابطہ پایا گیا ہے [29]۔

جنوبی ایشیائی (18.95 فیصد)

بُرُوشو آبادیوں میں M اور دیگر جنوبی ایشیائی ہیپلوگروپس کی موجودگی ان کے مقامی جنوبی ایشیائی ورثے کی عکاسی کرتی ہے۔[30] تاہم، قمر اور ساتھیوں (2002) کے مطابق، لسانی اعتبار سے مختلف ہونے کے باوجود

[26] Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-5. Scientific Reports 14:31414.

[27] Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-5. Scientific Reports 14:31414.

[28] Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-5. Scientific Reports 14:31414.

[29] Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-53. Scientific Reports 14:31414.

[30] Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-5. Scientific Reports 14:31414.

(بُرُوشو بروشسکی بولتے ہیں اور براہوی دراوڑی زبان بولتے ہیں)، یہ آبادیاں جغرافیائی طور پر قریب آبادیوں کے ساتھ زیادہ جینیاتی مماثلت رکھتی ہیں[31] ۔

مشرقی اور جنوب مشرقی ایشیائی (7.37 فیصد)

بُرُوشو آبادیوں میں A اور C جیسے مشرقی ایشیائی ہیپلوگروپس کی کم مقدار پائی جاتی ہے، جس سے منگولیائی اور سائبیریائی اثرات کی نشاندہی ہوتی ہے[32]۔

جینیاتی ہجرت کے راستے اور مراحل

بُرُوشو آبادیوں کے جینیاتی نشانات متعدد ہجرتی راستوں کی عکاسی کرتے ہیں:

پہلا مرحلہ: قدیم پیلیولیتھک دور

تقریباً 2.5 ملین سال قبل مشرق وسطیٰ سے ہند-گنگا کے میدانوں کی طرف ہجرت کا آغاز ہوا۔[33] اس قدیم ترین ہجرت نے جنوبی ایشیا میں انسانی آبادکاری کی بنیاد رکھی۔

دوسرا مرحلہ: نیولیتھک اور میسولیتھک دور

زراعت کے آغاز اور انسانی آبادیوں کی منتقلی کا دور، جس میں مغربی ایشیا سے جنوبی ایشیا کی طرف آبادی کا بہاؤ جاری رہا۔[34] کوئنٹانا-مرسی اور ساتھیوں (2001) کے مطابق، زراعت کے پھیلاؤ نے دراوڑی زبانوں کو مشرق کی طرف پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا[35]۔

تیسرا مرحلہ: کانسی کا دور (تقریباً 3500-1200 قبل مسیح)

بُرُوشو آبادیوں کا جینیاتی رابطہ کانسی کے دور کی آبادیوں سے قائم ہے[36] اس دور میں مغربی یوریشیائی جینیاتی عناصر کی آمد کا سلسلہ تیز ہوا۔ قمر اور ساتھیوں (2002) کے مطابق، پاکستانی آبادیوں میں پائے جانے والے پانچ میں سے چار ہیپلوگروپس مغربی ایشیائی اور یورپی آبادیوں میں عام ہیں[37]۔

چوتھا مرحلہ: (تاریخی دور)

سکندر اعظم کی آمد، عرب اور مسلم فتوحات، اور برطانوی دور حکومت جیسے واقعات نے بھی مغربی یوریشیائی جینیاتی عناصر کے تعارف میں اہم کردار ادا کیا۔[38] بلے لاک (2008) کے مطابق، کھو لوگ حالیہ مہاجرین ہیں جو تیرھویں صدی میں وسطی ایشیا سے چترال آئے [39]۔ (بلے لاک کا یہ موقف درست نہیں)۔

---

31 Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-53. Scientific Reports 14:31414.

32 Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-5. Scientific Reports 14:31414.

33 Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-8. Scientific Reports 14:31414.

34 Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-10. Scientific Reports 14:31414.

35 Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-54. California State University, Bakersfield.

36 Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-5. Scientific Reports 14:31414.

37 Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-53. California State University, Bakersfield.

38 Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-10. Scientific Reports 14:31414.

39 Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-67. California State University, Bakersfield.

جینیاتی عمر اور اختلاط کا تجزیہ

رول آف تجزیہ کے مطابق، فرانسیسی آبادی میں سارڈینین اور بُرُوشو کے ملاوٹ کا تخمینہ 239.556 ± 50.553 نسلیں یا تقریباً 6,950 ± 1,470 سال قبل لگایا گیا ہے۔[40] یہ تجزیہ 446,917 SNPs کی بنیاد پر کیا گیا اور f3(French; Sardinian, Burusho) = -0.002652 (Z=-13.541) حاصل ہوا، جو ملاوٹ کا سب سے مضبوط اشارہ ہے۔[41] اس تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ ملاوٹ تقریباً 7 ہزار سال قبل مغربی ایشیا میں ہوئی اور پھر 5 ہزار سال بعد یہ مخلوط آبادی یورپ میں پھیلی [42]۔ ڈی این اے تجزیے بتاتے ہیں کہ یورپی نیولیتھک کسانوں میں صرف Y-haplogroup G2a پایا جاتا تھا جو آج مغربی ایشیا میں پائے جانے والے متنوع ہیپلوگروپس میں سے ایک ہے۔ ان میں وہ مغربی ایشیائی جزو بھی نہیں تھا جو آج مغربی ایشیا میں نمایاں ہے[43]۔

قدیم ثقافتی مراکز سے جینیاتی تعلق

زگروس: بُرُوشو آبادی میں پائے جانے والے J2 ہیپلوگروپ کا تعلق ذرخیز حلال اور زگروس کے علاقے سے ہے، جو زراعت کے ابتدائی مراکز میں سے ایک تھا[44]۔

قفقاز: G اور J2 ہیپلوگروپس قفقاز اور مشرق وسطیٰ سے تعلق کو ظاہر کرتے ہیں[45]۔ K=12 کاکیشس جزو K=7مغربی ایشیائی اور جنوبی اجزاء کے اختلاط کے طور پر ظاہر ہوتا ہے[46]۔

تیان شان اور پامیر: R1aہیپلوگروپ وسطی ایشیا اور تیان شان کے علاقے سے جڑا ہوا ہے، جبکہ C-M217 منگولک اور سائبیریا کے اثرات کو ظاہر کرتا ہے جو پامیر کے راستے آئے ہوں گے[47]۔

اڈونٹومیٹرک تجزیہ اور نسلی مماثلت

بارٹن (2016) کی تحقیق کے مطابق، یشکُن لوگوں کا اڈونٹومیٹرک تجزیہ ظاہر کرتا ہے کہ ان کی قریبی مماثلت وخی اور کھو لوگوں کے ساتھ ہے، جبکہ دیگر شمالی پاکستانی نسلی گروہوں سے دور کی مماثلت ہے[48]۔ یعنی شین اور کمین لوگوں کے ساتھ قریبی مماثلت نہیں۔ اس کے علاوہ بُرُوشو لوگ وسطی ایشیا کی قدیم آبادیوں، وادئ سندھ کی قدیم آبادیوں، یا جنوبی ہند کی جدید آبادیوں سے کوئی مماثلت نہیں رکھتے[49]۔ اس تحقیق نے احمد حسن دانی (2001) کے اس دعوے کی تصدیق کی ہے کہ یشکُن لوگ ہندوکش اور قراقرم کے علاقے کی مشترکہ مقامی آبادی کی زندہ اولاد ہیں[50]۔

---

[40] Dienekes (2012) "rolloff analysis of French as a mixture of Sardinian+Burusho." Dienekes' Anthropology Blog۔

[41] Dienekes (2012) "rolloff analysis of French as a mixture of Sardinian+Burusho." Dienekes' Anthropology Blog۔

[42] Dienekes (2012) "rolloff analysis of French as a mixture of Sardinian+Burusho." Dienekes' Anthropology Blog۔

[43] Dienekes (2012) "rolloff analysis of French as a mixture of Sardinian+Burusho." Dienekes' Anthropology Blog۔

[44] Raheel Qamar, Qasim Ayub, Aisha Mohyuddin, Agnar Helgason, Kehkashan Mazhar, 2020. Y-Chromosomal DNA Variation in Pakistan. *Am. J. Hum. Genet. 70:1107–1124, 2002*

[45] Raheel Qamar, Qasim Ayub, Aisha Mohyuddin, Agnar Helgason, Kehkashan Mazhar, 2020. Y-Chromosomal DNA Variation in Pakistan. *Am. J. Hum. Genet. 70:1107–1124, 2002*

[46] Dienekes (2012) "rolloff analysis of French as a mixture of Sardinian+Burusho." Dienekes' Anthropology Blog

[47] Raheel Qamar, Qasim Ayub, Aisha Mohyuddin, Agnar Helgason, Kehkashan Mazhar, 2020. Y-Chromosomal DNA Variation in Pakistan. *Am. J. Hum. Genet. 70:1107–1124, 2002*

[48] Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-5. California State University, Bakersfield.

[49] Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-5. California State University, Bakersfield.

[50] Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-5. California State University, Bakersfield.

یشکُن کی ابتدا اور مختلف نظریات

(1)۔ آریائی حملے کا نظریہ: اس نظریے کے مطابق، یشکُن لوگ دوسری ہزارہ قبل مسیح میں وسطی ایشیا سے ہندوکش کے علاقے میں ہجرت کرنے والے ہند-آریائی بولنے والوں کی اولاد ہیں۔[51] تاہم، بارٹن (2016) کی تحقیق کے مطابق، یشکُن لوگ قدیم وسطی ایشیائی آبادیوں سے کوئی قریبی مماثلت نہیں رکھتے، اس لیے یہ نظریہ درست نہیں ہے[52]۔

(2)۔ طویل مدتی مقامی تسلسل کا نظریہ: اس نظریے کے مطابق، یشکُن لوگ ہندوکش اور قراقرم کے علاقے کی قدیم مقامی آبادی ہیں۔ بارٹن (2016) کی تحقیق کے مطابق، یشکُن لوگ دیگر شمالی پاکستانی گروہوں کے ساتھ مماثلت رکھتے ہیں، لیکن وادئ سندھ کی قدیم آبادیوں سے کوئی مماثلت نہیں رکھتے۔[53] اس لیے یہ نظریہ بھی مکمل طور پر درست نہیں ہے۔

(3)۔ ابتدائی داخلے کا نظریہ: اس نظریے کے مطابق، پروٹو-ایلامو-دراوڑی بولنے والے 6000-4500 قبل مسیح میں جنوبی ایشیا میں داخل ہوئے۔ تاہم، یشکُن لوگ دراوڑی بولنے والے جنوبی ہند کے گروہوں سے کوئی مماثلت نہیں رکھتے، اس لیے یہ نظریہ بھی درست نہیں ہے۔[54]۔

(4)۔ تاریخی دور کے اثرات کا نظریہ: اس نظریے کے مطابق، یشکُن لوگ تاریخی دور میں شمالی پاکستان میں ہجرت کرنے والے گروہوں کی اولاد ہیں۔ بارٹن (2016) کی تحقیق کے مطابق، یہ نظریہ سب سے زیادہ درست ہے کیونکہ یشکُن لوگ قدیم آبادیوں سے ممتاز ہیں اور ان کی مماثلت صرف جدید شمالی پاکستانی گروہوں کے ساتھ ہے[55]۔

<u>مجموعی جینیاتی تناسب</u>

(1)۔ مرکزی ایشیائی/سٹیپی جینیاتی اثر (50–60%)
اس علاقے میں سب سے غالب جینیاتی حصہ وسطی ایشیا اور سٹیپ علاقوں سے آیا ہے۔ اس کا ممکنہ تعلق سیتھی، ساکا، ہُن، اور تورانی اقوام کی قدیم ہجرتوں سے جوڑا جاتا ہے۔ اس حصے کی نمائندگی بنیادی طور پر R1a، C-M217اور Q1a جیسے Y-DNA ہیپلوگروپس کرتے ہیں۔ یہ گروہ شمال اور شمال مشرق کی سمت یعنی تاجکستان، کرغستان، قازقستان اور سنکیانگ سے داخل ہوئے۔ جسمانی و لسانی اثرات میں وسطی ایشیائی خصوصیات کا عکس۔

(2)۔ جنوب ایشیائی/ وادی سندھ کا اثر (20–30%)
یہ حصہ قدیم وادئ سندھ تہذیب اور اس خطے کے مقامی قدیم باشندوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا اظہار L، Hاور M جیسے ہیپلوگروپس سے ہوتا ہے۔ یہ اثرات جنوب سے یعنی چترال، کشمیر اور گلگت کے زیریں علاقوں کی طرف سے آئے۔ مادری نسب (mtDNA) میں اس کا حصہ واضح ہے، خاص طور پر Mلائن۔ زراعت، تہذیب اور ثقافتی تسلسل کا گہرا اثر اسی عنصر سے جڑا ہے۔

(3)۔ مغربی یوریشی / قفقازی اثر (10–15%)
یہ جینیاتی حصہ ایران، قفقاز، اناطولیہ اور مشرقِ وسطیٰ کی قدیم آبادیاں فراہم کرتی ہیں۔ اس کا تعلق خاص طور پر J2، G2aاورmtDNA H ، J، T، Uجیسی لائنوں سے ہے۔ یہ عنصر مغرب سے مشرق کی طرف داخل

[51] Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-71. California State University, Bakersfield.

[52] Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-71. California State University, Bakersfield.

[53] Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-100. California State University, Bakersfield.

[54] Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-101. California State University, Bakersfield.

[55] Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan.", P-102. California State University, Bakersfield.

ہوا یعنی: ایران ← قفقاز ← پامیر ← شمالی پاکستان۔ یوریشیائی چہرے کے خدوخال، مخصوص مادری لکیریں (J ،T ،H) اور تاریخی روابط جیسے ایرانی درّوں کے ذریعے ہونے والی نقل مکانی۔

(4)۔ وسطی ایشیائی / سٹیپ عنصر(60%–50)، جنوبی ایشیائی / وادئ سندھ عنصر (30%–20) اور مغربی یوریشی / قفقازی عنصر کی شرح (15%–10) پائی جاتی ہے۔ ان علاقوں میں تینوں جینیاتی دھاروں کا سنگم پایا جاتا ہے۔ یہی ملا جلا جینیاتی ورثہ یشکُن/ بُرُوشو قبائل کو پورے خطے میں انفرادیت بخشتا ہے۔

بُرُوشو لوگوں کا جینیاتی اور بشریاتی پس منظر ان کی منفرد تاریخ اور پیچیدہ ورثے کی عکاسی کرتا ہے۔ ان کی آبادیوں میں 73.68 فیصد مغربی یوریشیائی اور 18.95 فیصد جنوبی ایشیائی اور 7.37 فیصد مشرقی ایشیائی جینیاتی نشانات کی موجودگی ان آبادیوں کو ایک منفرد مقام عطا کرتے ہیں[[56]]۔

بُرُوشو لوگوں کی جینیاتی تاریخ کا سب سے مناسب منظر نامہ یہ ہے کہ انہوں نے زیادہ تر وقت نسبتاً تنہائی میں گزارا ہے اور ان کی زبان بروشسکی اس علاقے کی دوسری زبانوں سے پہلے کی ہے۔[[57]] یہ آبادی سکندر اعظم کی فوج کی اولاد ہونے کے بجائے اس سے بھی قدیم ہے[[58]]۔

ہنزہ کے **بُرُوشو (Burusho)** لوگوں کے بارے میں یہ کہنا کہ وہ مکمل طور پر "آریائی نسلی گروہ" میں شامل ہیں، سادہ جواب نہیں رکھتا—کیونکہ جدید **جینیات (genetics)** میں "آریائی" ایک سائنسی اصطلاح نہیں بلکہ زیادہ تر **لسانی (linguistic)** اور تاریخی تصور ہے۔

"آریائی" بنیادی طور پر ان لوگوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جو **Indo-European language family**سے تعلق رکھنے والی زبانیں بولتے تھے، جیسے، سنسکرت، فارسی، داردی، ہند-آریائی زبانیں۔ لیکن بُرُوشو لوگ **Burushaski**بولتے ہیں، جو کسی بھی بڑی زبان خاندان Indo-European) یا (Sino-Tibetan سے تعلق نہیں رکھتی۔ اس لحاظ سے وہ لسانی طور پر "آریائی" نہیں ہیں۔

جینیاتی طور پر بُرُوشو کہاں کھڑے ہیں؟
جینیاتی تحقیق کے مطابق بُرُوشو ایک **مخلوط (admixed)** آبادی ہیں:
اہم جینیاتی اجزاء:

(1)۔ مغربی یوریشین / جنوبی ایشیائی اجزاء (جو بعض اوقات "آریائی" یا steppe-related ancestry سے منسلک کیے جاتے ہیں)
(2)۔ مقامی ہمالیائی / قدیم جنوبی ایشیائی اجزاء
(3)۔ کسی حد تک **وسطی ایشیائی اثرات**

بُرُوشو لوگوں میں وہ جینیاتی عناصر موجود ہیں جو بعض دیگر ہمالیائی آبادیوں اور ہمالیائی اقوام میں بھی پائے جاتے ہیں، لیکن وہ کسی ایک "خالص آریائی" جین پول کی نمائندگی نہیں کرتے۔

اہم ہیپلوگروپس(Y-DNA)
بُرُوشو مردوں میں عام طور پر یہ ہیپلوگروپس ملتے ہیں:
(1)۔ R1a steppe/Indo-European سے منسلک؛
(2)۔ J2 مشرقِ وسطیٰ/قدیم زرعی آبادی سے منسلک؛

[56] Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians.", P-5. Scientific Reports 14:31414.

[57] Willis, Chad A. (2010) "Are the Burusho an indigenous population of the Northern Areas, Pakistan?: A comparison of biological affinities across modern and ancient populations." (P-91) California State University Bakersfield.

[58] Willis, Chad A. (2010) "Are the Burusho an indigenous population of the Northern Areas, Pakistan?: A comparison of biological affinities across modern and ancient populations." (P-91) California State University Bakersfield.

(3)۔ L جنوبی ایشیا سے منسلک
اس کا مطلب یہ ہے کہ بُرُوشو ایک **مخلوط جینیاتی ورثہ** ہے، نہ کہ خالص آریائی۔ بُرُوشو خالص آریائی نہیں، لسانی طور پر آریائی نہیں۔ جزوی طور پر اُن جینیاتی عناصر کے حامل ہیں جو آریائی steppe/آبادیوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ بُرُوشو ایک منفرد اور قدیم مخلوط آبادی ہیں۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ بُرُوشو جینیاتی طور پر "آریائی" نہیں بلکہ ایک منفرد مخلوط آبادی ہیں جن میں کچھ آریائی-متعلقہ جینیاتی اثرات شامل ہیں۔
****

حوالہ جات

1. Ahmad Hasan Dani, 1991. History of Northern Areasof Pakistan. National Institure of Historical and Cultural Research, Islamabad
2. Barton, Amber M. (2016) "An Odontometric Investigation of the Biological Origins and Affinities of the Yashkuns of Astore, Gilgit-Baltistan, Northern Pakistan" P-12. California State University, Bakersfield.
3. Dienekes (2012) "rolloff analysis of French as a mixture of Sardinian+Burusho." Dienekes' Anthropology Blog۔
4. Khan, Muhammad Umer et al. (2024) "Ethnogenetic analysis reveals the Bronze Age genetic affiliation of Yashkuns with West Eurasians." Scientific Reports 14:31414.
5. Naeem, Mohammad Abdul and Waris, Jamal (2007) "Genetic Heterogeneity and Ethno-historical Considerations of Burusho and Balti Tribes with Regard to ABO and Rh Blood Group Alleles." Journal of Rawalpindi Medical College 11(1): 10-13.
6. Raheel Qamar, Qasim Ayub, Aisha Mohyuddin, Agnar Helgason, Kehkashan Mazhar, 2020. Y-Chromosomal DNA Variation in Pakistan. *Am. J. Hum. Genet. 70:1107–1124, 2002*
7. Willis, Chad A. (2010) "Are the Burusho an indigenous population of the Northern Areas, Pakistan?: A comparison of biological affinities across modern and ancient populations." California State University Bakersfield.
8. Mohammad Abdul Naeem, Jamal Waris, Genetic Heterogeneity and Ethno-historical Considerations of Burusho and Balti Tribes with Regard to ABO and Rh Blood Group Alleles
9. HLA Polymorphism in Six Ethnic Groups from Pakistan (Including Burusho)
   Investigation of the Greek Ancestry of Populations from Northern Pakistan
   Genetic Studies on Burusho (Various ADMIXTURE and Population Analyses)
10. Genetic Heterogeneity and Ethno-historical Considerations of Burusho and Balti Tribes
11. Peter C. Backstrom, Carla F. Radloff, 1992. *Sociolinguistic Survey of Northern Pakistan (Volume 2). Languages of Northern Areas.* Summer Institute of Linguistics۔
12. شیرباز علی خان برچہ، شمالی پاکستان کا انسائیکلوپیڈیا، ص: 164۔ لوک ورثہ اسلام آباد۔
13. پروفیسر منظوم علی، 2000، قراقرم کے قبائل، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔
14. پروفیسر منظوم علی، 2025۔ معارفِ گلگت بلتستان، منظوم علی اینڈ سنز، جلال آباد، گلگت۔